

شرعی حد کا فقہی تصور

پروفیسر ابو شہاب رفیع اللہ

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی نجات اور کامیابی کے لئے قرآن حکیم میں دو قسم کے احکام نازل فرمائے ہیں ان میں سے ایک قسم تو اخلاقی احکامات پر مشتمل ہیں۔ یعنی ان کا ارتکاب بھی اگرچہ ہر حالت میں معیوب ہے اور ان جرائم کے بڑے اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کی خلاف ورزی پر شریعت اسلامی کی طرف سے کسی قسم کی تعزیری سزا مقرر نہیں کی گئی، جیسے تکبر سے چلنا، دوسرے مسلمان بھائی کی ہنسی اڑانا وغیرہ۔

دوسری قسم کے احکام وہ ہیں جن کے ارتکاب پر شریعت کی طرف سے سزا مقرر کی گئی ہے۔ قانون کی اصطلاح میں انہیں تعزیری احکام کہا جاتا ہے اور فقہ میں انہیں شرعی حدوں کا نام دیا جاتا ہے، جیسے چوری کا ارتکاب، زنا کاری اور شراب خوری وغیرہ، قرآن حکیم نے انہیں جرم قرار دے کر ان کی باقاعدہ سزا مقرر فرمائی ہے، قرآن حکیم میں ان جرائم کے متعلق مطلق حکم فرما دیا گیا ہے۔ ان کی مختلف شکلوں کا تعین نہیں کیا گیا۔ مثلاً شراب خوری کو جرم تو قرار دے دیا گیا لیکن ان تفصیلات کے متعلق کا کام اسلامی حکومت کے لئے چھوڑ دیا گیا کہ کس قسم کی شراب حرام قرار دی جائے گی اور اس کی کتنی مقدار پینے سے کوئی انسان مجرم ہو گا یا اس میں کوئی استثناء کی صورت بھی ہو سکتی ہے یا نہیں۔ یا مثلاً چوری کے ارتکاب کی سزا قطعید فرما دی گئی ہے لیکن یہ کہ کتنی مالیت کی چوری پر یہ حد نافذ ہوگی اور کس قسم کی چوری جرم قرار پائے گی تو جرائم کی ان شکلوں کے تعین کا کام اسلامی حکومت کی ذمہ داری قرار دے دیا گیا۔ احادیث کی روشنی میں بھی کچھ صورتوں کا تعین ہوتا ہے لیکن زیادہ تفصیل اور باتا حد سے یہ کام ہمارے فقہائے کرام نے سرانجام دیا چنانچہ اسی زمانے میں ان جرائم کے فیصلے ان کی مقرر کردہ شکلوں کے مطابق ہوتے تھے۔ اور ابھی تک ایسے فیصلوں کے لئے انہی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

فقہ اسلامی کی تدوین جدید کے متعلق آج کل بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک کسی صاحب علم نے اس موضوع کی طرف کوئی توجہ نہیں دی کہ آیا زمانے کے تقاضوں کے مطابق ان تعزیری جرائم کی خلاف ورزی کی مخصوص شکلوں کے تعین کی تدوین کی ضرورت ہے یا نہیں؟

ہوتا ہے۔ وہ شاید اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتا اور جو فقہائے کرام اس موضوع پر دوسری یا تیسری صدی تک کام کر چکے ہیں اسی کو کافی سمجھ لیا گیا ہے۔ لیکن جس طرح بار بار اسلامی حدود کا نام لیا جا رہا ہے۔ اس سے تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ فقہائے کرام کی متعین کردہ مخصوص شکلیں خود ان کے ذہن میں بھی نہیں ہیں۔ مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ اشد ضروری معلوم ہوتا ہے کہ چند مشہور جرائم کی وہ مخصوص شکلیں جو فقہائے کرام نے متعین فرمائی ہیں ایک ترتیب سے پیش کر دی جائیں تاکہ جن حضرات کو اس موضوع سے کچھ دلچسپی ہو ان کی کچھ رہنمائی ہو سکے۔ پاکستان میں حنفی فقہ کی مقبولیت اور رواج کے پیش نظر ہم اپنی اس کوشش کو صرف حنفی فقہ تک ہی محدود رکھیں گے۔ ہمارا یہ خیال ہے کہ پیش نظر مقصد کے لئے مندرجہ ذیل مشہور جرائم کی متعین کردہ مخصوص شکلیں کفایت کریں گی۔

(۱) شراب خوری اور اس کی سزا۔

(۲) سرقہ یعنی چوری کا ارتکاب۔

(۳) پردہ کی حدود۔

(۴) جسم زنا کاری کی حد۔

(۵) زنا کاری کے ثبوت کے لئے شہادت۔

حرمت شراب شراب کو حرام قرار دینے کے لئے فقہاء نے کچھ قیود مان رکھے ہیں جن کی عدم موجودگی میں حرمت کا حکم نافذ نہیں ہو سکتا۔ یہ قیود پوری تفصیل کے ساتھ حنفی فقہ کی معتبر ترین کتاب ہدایہ شریف سے نقل کی جاتی ہیں۔

(۱) وَبَيِّذُ الْعَسَلِ وَاللَّيْنِ وَبَيِّذُ الْحَمْطَةِ وَالذُّمَّةِ وَالشَّعِيرِ حَلَالٌ وَإِنْ لَمْ يَطْبَخْ وَهَذَا عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ وَابْنِ يَوْسُفَ رَحِمَهُمَا اللَّهُ إِذَا كَانَ مِنْ غَيْرِ لَكْهُوَ وَطَوْبَ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْخَمَرْنَا مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ وَاشَارَ إِلَى الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ خَصَّ التَّحْرِيمَ بِهِمَا۔
(ترجمہ) شہد، انجیر، گندم، باجرہ اور جو کی بیذ حلال ہے، چاہے وہ پکائی بھی نہ گئی ہو اور یہ مسک، امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہما کا ہے۔ شرط یہ ہے کہ ان کا استعمال لہو و لعب کے لئے نہ ہو۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے کہ شراب صرف ان دو درختوں سے بنتی ہے

صفحة ٥٠٠ يا شرح فتح القدير علم صفح ٤٩١ © rasailojaraid.com

(۲) وَلَا حَذَّ عَلَى مَنْ وَجَدَ مِنْهُ سِوَا حَذِّ الْخَمْرِ ۝

ایسا شخص جس کے منہ سے شراب کی بو آ رہی ہو (لیکن گواہ نہ ہوں) تو اس پر بھی کوئی حد نہیں۔

(۳) وَمَنْ اشْتَرَى ثَوْبَ الْخَمْرِ وَالْمُسْكُونِ ثُمَّ جَعَلَ لَذِيحًا ۝

(ترجمہ) اگر کوئی شخص شراب اور نشہ کا اقرار کرنے کے بعد اپنے اقرار سے پھر جائے تو اس پر کوئی حد نہیں

(۴) وَالسَّكْرَانُ الَّذِي يَحْدُ لَا يُعْقَلُ مَنَظِقًا لَا قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَلَا يُعْقَلُ الْخُرْجُ مِنَ الْمَرَاةِ ۝

(ترجمہ) من ایسے شراب پر حد جاری کیا جائے گی جو تھوڑا یا زیادہ کوئی کام نہیں سمجھ سکتا اور نہ مرد و عورت

میں پہچان کر سکتا ہے۔

(۵) وَلَا يَحْدُ السَّكْرَانُ بِاتِّسَارِهِ عَلَى نَفْسِهِ لِمَا زَادَهُ اِحْتِمَالُ الْكُذْبِ فِي اتِّسَارِهِ فَتَحَالَ لِدَرْجَتِهِ ۝

(ترجمہ) اگر کوئی نشہ میں دھت شخص اپنے شراب پینے کا اقرار کرے تو اس پر بھی حد نافذ نہ ہوگی۔ کیونکہ

اس کے اس طرح اقرار کرنے میں جھوٹ کا بہت زیادہ احتمال ہے اس لئے بجاؤ کے لئے حید کیا

جائے گا۔

سرقہ یعنی چوری کے ارتکاب کی سزا ہمارے ان چوری کی شرعی سزائے متعلق بڑی لمبی چوڑی نظری

بجائیں چلتی رہتی ہیں لیکن فقہاء کی متعین کردہ شکلوں کی طرف کسی نے کبھی دھیان نہیں دیا جن چیزوں کی چوری پر قطع یہ لازم نہیں آتا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے، یہ تفصیلات

برایہ شریف کی ایک کتاب، کتاب السرقۃ اور باب ما یقطع فیہ ولا یقطع فیہ پر مبنی ہیں۔

(۱) وَلَا تَطْعُ فِیْہَا یُؤْجَدُ تَانِہَا مَبَاحًا فِی دَارِ الْاِسْلَامِ کَالْخَشَبِ وَالْحَشِیْشِ وَالْقَصَبِ وَ

السَّمَكِ وَالطَّیْمَرِ وَفِی الطَّیْرِ الدَّجَاجِ وَالْبَطِّ وَالْحَمَامِ وَالصَّیْدِ وَالزَّوْبِغِ وَ

الْمَعْوَةِ وَالنُّورَةِ ۝

(ترجمہ) دارالاسلام میں جو چیزیں کم قیمت اور عام ہوں۔ مثلاً خشک لکڑی، گھاس، بانس، مچھلی اور پرندے

اور پرندوں میں مرغ، بطخ اور کبوتر بھی شامل ہیں، اور شکار اور ہڑسال اور عمدہ غنہ اور چھانک چوری کے

مرتکب کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

۱۱۱ صفحہ ۵۱۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۱۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۲۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۳۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۴۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۵۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۶۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۷۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۸۹ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۰ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۱ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۲ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۳ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۴ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۵ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۶ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۷ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۸ ۱۱۱ صفحہ ۵۹۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۰۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۱۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۲۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۳۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۴۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۵۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۶۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۷۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۸۹ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۰ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۱ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۲ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۳ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۴ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۵ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۶ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۷ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۸ ۱۱۱ صفحہ ۶۹۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۰۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۱۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۲۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۳۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۴۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۵۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۶۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۷۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۸۹ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۰ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۱ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۲ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۳ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۴ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۵ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۶ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۷ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۸ ۱۱۱ صفحہ ۷۹۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۰۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۱۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۲۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۳۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۴۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۵۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۶۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۷۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۸۹ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۰ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۱ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۲ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۳ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۴ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۵ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۶ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۷ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۸ ۱۱۱ صفحہ ۸۹۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۰۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۱۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۲۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۳۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۴۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۵۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۶۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۷۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۸۹ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۰ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۱ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۲ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۳ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۴ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۵ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۶ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۷ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۸ ۱۱۱ صفحہ ۹۹۹ ۱۱۱ صفحہ ۱۰۰۰

(۲) وَلَا تَقْطَعْ فِيمَا سَمِعْتَ مِنَ الْفَسَادِ كَالنَّخْلِ وَاللَّخْمِ وَالْفَوَاكِهِ الْبَرْبَةِ ۝

(ترجمہ) ایسی چیزیں جو جلد ہی خراب ہو جاتی ہیں مثلاً دودھ، گوشت اور تازہ میوے، ان کی چوری پر بھی قطع یہ لازم نہیں آتا۔

(۳) وَلَا تَقْطَعْ فِي الْفَاكِهِ عَلَى الشَّجَرِ وَالزَّرْعِ الَّذِي لَمْ يَحْصَدْ ۝ (ترجمہ) اور زیتون پر

ٹپکے ہوئے میوے اور ایسی کھیتی کی جو ابھی کاٹی نہ گئی ہو، چوری پر بھی چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں گے۔

(۴) وَلَا يَشْطَعُ فِي الْأَشْرِبَةِ الْمَطْرَبَةِ ۝ (ترجمہ) سرور انگیز اور مست کردینے والے مشروبوں

کی چوری پر بھی مواخذہ نہیں۔

(۵) وَلَا تَقْطَعْ عَلَى سَارِقِ الْعَبْوِ الْخُرْوَانَ كَانَ عَلَيْهِ حُلِيٌّ ۝ (ترجمہ) آزاد بچہ چاہے اس پر

زیور ہی کیوں نہ ہوں اس کے چرانے والے پر کوئی قطع یہ نہیں۔

(۶) وَلَا تَقْطَعُ فِي السَّمْعَاتِ تَرَكَّهَا ۝ (ترجمہ) جہڑ، کاغذات اور کتابوں وغیرہ کی چوری پر بھی

قطع یہ نہیں۔

(۷) وَلَا فِي سُرْقَةِ كَلْبٍ وَلَا فَخْذٍ ۝ (ترجمہ) کتے اور چیتے کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۸) وَلَا تَقْطَعُ فِي دَفٍّ وَلَا بَطْلٍ وَلَا بَرَبِطٍ وَلَا مِزْمَارٍ ۝ (ترجمہ) آلات موسیقی کی چوری پر کوئی حد نہیں

(۹) وَلَا تَقْطَعُ عَلَى خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ ۝ (ترجمہ) خائن مرد اور عورت پر حد لازم نہیں آتی۔ ولا مستحب ولا

مختلس۔ لیٹرے اچھین کر بھاگ جانے والے چوروں کے بھی ہاتھ نہیں کیٹیں گے۔

(۱۰) وَلَا يَقْطَعُ السَّارِقُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ لِأَنَّهُ مَالُ الْعَاصَةِ ۝ (ترجمہ) بیت المال سے چوری

کرنے والے چور کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے کیونکہ وہ عوام کی مشترکہ ملکیت ہے۔

(۱۱) وَلَا مِنْ مَالٍ لِلْسَّارِقِ فِيهِ شَرِكَةٌ ۝ (ترجمہ) اگر کسی کے مال میں چور کی شراکت ہے تو اس کی چوری

پر بھی قطع یہ نہیں۔

(۱۲) وَمَنْ لَهٗ عَلَى آخُوهِ إِصْرٌ فَسَرَقَ مِنْهَا لَمْ يَشْطَعْ ۝ (ترجمہ) کسی شخص نے اگر کسی سے

قرض لینا ہے اور اس نے اس کے مال کی چوری کر لی ہے تو اس پر کوئی حد نہیں۔

۱۵ صفحہ ۱۳ ۱۴ ایضاً ۱۵ صفحہ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ایضاً ۱۷ صفحہ ۱۵ ۱۶ ایضاً

(۱۳) وَمَنْ سَرَقَ مِنْ ابْنِ بَيْتِهِ أَوْ وَالِدِهِ أَوْ ذِي رَحِمٍ مَحْرُومٍ مِنْهُ لَمْ يُقَطَّعْ ۖ ۱۳

ترجمہ جس نے والدین یا بیٹے یا دوسرے رشتہ داروں کی چوری کی اس پر قطع یہ نہیں۔

(۱۴) وَلَا تَطْعُ عَلَى مَنْ سَرَقَ مَالًا مِنْ حِمَامٍ أَوْ مِنْ بَيْتِ إِبْنِ لِنَاسٍ فِي دُخُولِهِمْ نَيْمًا لَوْ جُودَ ۖ ۱۴

الاذن عادةً وَيَدْخُلُ فِي ذَلِكَ حَوَائِثُ التَّجَارَةِ وَالْمَخَانَاتِ إِلَّا إِذَا سَرَقَ مِنْهَا يَلَا

لَا نَهَا بَيْنَتِ لِلأَحْوَانِ أَمْوَالِ النَّاسِ وَإِنَّمَا الْأَذْنُ يَخْتَصُّ بِالنَّهَارِ ۖ ۱۵

ترجمہ جس شخص نے حرام یا ایسی جگہ سے جہاں جانے کی عام اجازت ہے اور ایسے مکانات میں

تجارتی دوکانیں اور سرائیں شامل ہیں، مال چوری کیا تو اس پر قطع یہ نہیں، ہاں اگر اس نے ان جگہوں

پر رات کے وقت چوری کا ارتکاب کیا تو اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے کیوں کہ یہ جگہیں دراصل لوگوں

کے مال کی حفاظت کے لئے بنائی گئی ہیں اور اس میں عام داخلہ کی اجازت دن کے لئے مخصوص ہے۔

(۱۵) وَلَا تَطْعُ عَلَى الضَّيْفِ إِذَا سَرَقَ مِمَّنْ أَصَافُهُ ۖ ۱۵

ترجمہ مہمان اگر میزبان کے مال پر ہاتھ صاف کر جائے تو اس پر قطع یہ نہیں۔

(۱۶) وَمَنْ سَرَقَ سَرِقَةً فَلَمْ يَخْرُجْهَا مِنْ الدَّارِ لَمْ يُقَطَّعْ ۖ ۱۶

ترجمہ اگر کسی نے کسی گھر میں چوری کی اور مال باہر نہ نکالا تھا تو اس چور کے ہاتھ بھی نہیں کاٹے جائیں گے۔

(۱۷) وَإِذَا نَقَبَ اللَّصُّ الْبَيْتَ فَدَخَلَ وَآخَذَ الْمَالَ وَنَادَاهُ أَخُو خَارِجَ الْبَيْتِ ۖ ۱۷

نَلَا تَطْعُ عَلَيْهِمَا ۖ ۱۸

ترجمہ اگر چور نے نقب لگا کر گھر کے مال پر ہاتھ صاف کر کے باہر

کسی اور کو پکڑا دیا تو ان دونوں پر قطع یہ کی سزا نافذ نہ ہوگی۔

(۱۸) وَكَذَلِكَ إِنْ حَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ فَسَاقَهُ وَآخَرَجَهُ ۖ ۱۸

ترجمہ اگر مال سرفرد گدھے پر

باہر لایا گیا تو ایسے چور پر بھی حد نہیں۔

(۱۹) وَمَنْ نَقَبَ الْبَيْتَ وَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ وَآخَذَ شَيْئًا لَمْ يُقَطَّعْ ۖ ۱۹

ترجمہ اگر چور نے نقب لگا کر وہاں سے اندر ہاتھ ڈال کر کوئی چیز چوری کر لی تو اس کے ہاتھ نہیں کاٹے

جائیں گے۔

۱۵ ایضاً صفحہ ۵۱۹ ۱۶ ایضاً صفحہ ۵۱۸ یا شرح فتح القدر جلد ۴ صفحہ ۲۴۲ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ایضاً

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر ڈالا گیا ہے، ڈاکٹروں میں اس کا کوئی رشتہ دار ہو تو دوسرے لیڈروں سے بھی حد ساقط ہو جائے گی۔ میرے خیال میں اب شاید ہی کوئی ایسی صورت یا شکل باقی رہ گئی ہو جب کہ ہاتھ کاٹنے کی نوبت آئے۔

پردہ کی حدود | پردہ کا شمار اگرچہ اخلاقی احکامات کے تحت ہی آتا ہے۔ لیکن اس کی خلاف ورزی چونکہ مبادیاتِ زمانیں سے ہے اس لئے اس کی خلاف ورزی پر بھی سزا دی جاسکتی ہے۔ اس لئے ہم پردہ کی حدود کی وہ مخصوص شکلیں جو فقہاء رحمۃ اللہ علیہم نے متعین فرمائی ہیں۔ پیشِ خدمت کرتے ہیں۔

(۱) وَغَوَّضَ الرَّجُلُ مَا تَحْتَ السُّرَّةِ إِلَى السُّرَّةِ (ترجمہ) مرد کے لئے جسم کو پردہ کرنے کی حدود ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے۔

(۲) وَبَدَنَ الْحَوْرَةَ كُلَّهَا عَوْرَةً إِلَّا وَجْهَهَا وَكَفَّيْهَا (ترجمہ) عورت پھرے اور ہاتھوں کے سوا تمام جسم کو پردہ میں رکھے۔

(۳) وَمَا كَانَ عَوْرَةً مِنَ الرَّجُلِ فَهُوَ عَوْرَةً مِنَ الْأَمَةِ بطنها وظہرها عورةٌ و ما سوى ذلك من بدنها ليس بعورة بقول عمر أبق عناء الخمار يادفأر آتشہیں بالحر است۔ (ترجمہ) لونڈی کے لئے بھی جسم کا اتنا حصہ پردہ میں رکھنا لازمی ہے جتنا کہ مرد کو، اس کے علاوہ اس کی کمر اور پیٹ بھی پردہ میں شامل ہیں۔ اس کے سوا اس کے باقی جسم کے لئے پردہ کی ضرورت نہیں حضرت عمرؓ کے اس قول کے مطابق کہ اے دفار اپنی اوڑھنی اتار دے، کیا تو شریف عورتوں کی مشابہت کرتی ہے۔

(۴) وَلَا يَجُوزُ أَنْ يَنْظُرَ الرَّجُلُ إِلَى الْأَخْيَةِ إِلَّا وَجْهَهَا وَكَفَّيْهَا (ترجمہ) مرد کے لئے کسی اجنبی عورت کو ہاتھوں اور چہرے کے سوا کسی اور چیز کی طرف نہ دیکھنا جائز نہیں ہے۔

(۵) وَيَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَنْظُرَ مِنَ الرَّجُلِ إِلَى مَا تَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَيْهِ مِمَّا إِذَا امْتَنَتِ الشَّهْوَةَ، (ترجمہ) عورت بھی مرد کے جسم کا وہ حصہ دیکھ سکتی ہے جو مرد دیکھ سکتا ہے بشرطیکہ شہوت سے امن میں ہو۔

۱۴۲۰ ہجری اولین جمادیٰ صفحہ ۶۱ ۱۴۲۱ ایضاً صفحہ ۶۲ ۱۴۲۲ ایضاً ۱۴۲۳ ہجری اخیرین مصطفائی ص ۴۴۲

(۶) وَيَنْظُرُ الرَّجُلُ مِنْ زَوَاتِ مَحَارِمِهِ إِلَى الْوَجْهِ وَالرَّأْسِ وَالصَّدْرِ وَالسَّاقَيْنِ
وَالْعُضْرَيْنِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَى ظَهْرِهَا وَبَطْنِهَا وَفَخْرِهَا ۖ (ترجمہ) مرد و مذکورہ عورتوں
کے چہرہ، سر، سینہ، ہنڈیوں اور بازوؤں کی طرف دیکھ سکتا ہے لیکن پیٹ، پیٹ اور رانوں
کی طرف نظر کرنا اس کے لئے ناجائز ہے۔

(۷) وَيَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى مَمْلُوكَةٍ غَيْرِهِ إِنْ مَا يَحْوِزُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ مِنْ زَوَاتِ مَحَارِمِهِ ۖ
(ترجمہ) مرد دوسرے کی لونڈی کے بدن کے وہ تمام حصے دیکھ سکتا ہے جو وہ ذوالمحارم کے
دیکھ سکتا ہے

(۸) وَلَا بَأْسَ بَأَن يَسْتَفْهِمَ إِذَا أَدَاكَ الشَّرَاءُ وَإِنْ خَافَ أَنْ يَشْعَى ۖ (ترجمہ) اور وہ
لونڈی کے جن حصوں کو دیکھ سکتا ہے اگر خریدنے کا ارادہ ہو تو انہیں چھو بھی سکتا ہے چاہے شہوت
کا جذبہ ہی کیوں نہ ہو۔

زنا کاری کی حد؟ زنا کاری ایک ایسا جرم ہے جس سے معاشرہ کی بنیادیں بل جاتی ہیں۔
شریعت اسلامیہ نے اس کی سخت سے سخت سزا تجویز کی ہے، لیکن
کن صورتوں میں یہ سزا نافذ ہو گی اور کن صورتوں میں نہ ہو گی، فقہاء کرام کے نزدیک اس میں بھی
بڑا اختلاف ہے۔

یہ ہیں شرعی حدود کی وہ صورتیں جو فقہاء کرام نے متعین فرمائی ہیں، اس حقیقت سے تو کہ
بھی انکار نہیں کہ اس زمانے کے تقاضے مختلف تھے، اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا یہ موجودہ زمانے
کے تقاضوں کے مطابق بھی ہیں یا ان صورتوں کے تعین میں کسی رد و بدل کی ضرورت ہے۔
میرا مقصد تو اہل علم کو اس طرف خصوصی توجہ دلانا تھا، اس سلسلے میں کسی
مناسب فیصلہ تک پہنچنا اب ان کا کام ہے۔

